

المیثاق

قادیان ۵ ماہ صبح ۳۲۲ شہسیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح اثنی عشری ایہ امتداد بنصرہ الزین کے متعلق
چھ بجے شام کی ڈاکڑی اطلاع ملے ہے کہ حضور کے در و نقوس میں آج نسبتا کمی ہے۔ احباب صحت
کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ام المؤمنین اطال امر لقاہا کی طبیعت نفضلہ نالے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔
آج دیہہ ڈاکٹر اقبال ملی غنی صاحب نے اپنے اذکارے عطار الرحمن صاحب کی دعوت دیکر دی جس
میں حضرت امیر المؤمنین ایہ امتداد نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

انہوں نے۔ کہ کل چودھری رکن الدین صاحب لڑھیا نئی کا جو حضرت سید محمد مودود علیہ السلام کے مہمان تھے۔
اور ڈاکٹر عید اللہ صاحب و فضل رحمن کی والدہ الہی جان صاحبہ کا انتقال ہو گیا۔ انالہ وانا الیہ
راجعون۔ دو روز جنازہ منقبرہ کشتی میں دجن کئے گئے۔ احباب ملندہ کی درحالت کے لئے دعا کریں۔

بے بیخون نہ رہو
ابن ابی نعیم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے غم کو اپنے غم سے بھرنے لگے وہ غم سے بھرا ہوا ہے۔
ان افضل

روزنامہ

ایڈیٹر حضرت اشرف شاہ
یوم پنج شنبہ

جلد ۷۔ ماہ صبح ۲۲۔ ۱۳۰۶۔ ۲۹۔ ذوالحجہ ۱۳۰۶۔ ۷۔ ماہ جنوری ۱۹۲۳ء نمبر ۶

روزنامہ الفضل قادیان ۲۹۔ ذوالحجہ ۱۳۰۶۔ ۲۹

حضرت سید محمد علیہ السلام کی اپنی اولاد کے متعلق پیش گوئیاں اور غیر متبابین

جیسا کہ گذشتہ پرچم میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ انبیا
پیام صلح میں ایک مضمون جناب میاں صاحب
علماء قادیان کا غلو کے عنوان سے شائع ہوا ہے اس
میں لکھا ہے :-

میاں صاحب نے غلو کی طرف قدم اٹھا کر دہاں
حضرت صاحب کی ایک پیشگوئی کو پورا کیا ہے۔ جو کہ
انجام آنے صفحہ ۲۲۳۔ پر اس طرح مرقوم ہے اور
ضرور میرا کتبہ بہت جلد ہی دوسری دفعہ گزرنے کی
طرت رجوع کرنے لگا۔ اور خیانت اور دشمنی میں
ترقی کرے گا۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ انہوں نے
پہلی عادتوں کی طرف میلان کر لیا ہے۔ اور ان
کے دل سخت ہو گئے ہیں۔ جیسا کہ جاہلوں کی عادت
ہے اور خوف سے دلوں کو مضطرب یا ہے۔ اور تباہی
اور تکذیب کی طرف بھڑکے ہوئے ہیں۔ پس بہت
جلدی خدا کا امر ان پر نازل ہو گا۔ جب وہ دیکھے گا
کہ انہوں نے اپنے غلو میں زیادتی کر لی ہے۔ اور
خدا کسی قوم کو سزا نہیں دیتا جبکہ وہ دیکھتا ہے
کہ وہ ڈرتے ہیں؟

اس پیشگوئی سے صاف ظاہر ہے کہ غلو
حضرت سید محمد علیہ السلام کے تبدیل اور خاندان سے
شروع ہو گا۔ اور غلو دن بدن ترقی کرتا رہے گا۔
اور اس غلو کی بنیاد جناب میاں صاحب نے لکھی ہے
حضرت سید محمد علیہ السلام انجام آنے میں فریاد
پر مرزا احمد بیک ہوشیار پوری وغیرہم کا ذکر شروع

ہیں۔ اور خیانت اور دشمنی میں ترقی کر چکے ہوئے
ہیں۔ اور مدت ہی ایک بات ایسی ہے۔ کہ اس کے
ہوتے ہوئے کوئی فدا ترس اور دیانتدار انسان
اس پیشگوئی کو حضرت سید محمد علیہ السلام کی اولاد
پر چھان کرنے کا خیال بھی دل میں نہیں لاسکتا۔
علاوہ ازیں حضرت سید محمد علیہ السلام نے اپنی اولاد
اور خلفوں میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح اثنی عشری
ایہ امتداد کے متعلق خدا تعالیٰ سے بشارت
پاک جو کچھ لکھا ہے۔ اس کی موجودگی میں کوئی
شخص آپ کے صادق اور من جانب اللہ ہونے
پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہوئے کبھی ایسی بات
موندھے نہیں نکال سکتا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرماتے ہیں :-
خدا یا تیرے حضوروں کو گروں یا د۔
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد۔

کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوشیا
خبر مجھ کو یہ تو نے یاد دلا دی۔
سبحان الہی اخزی الامادی۔
پھر فرماتے ہیں :-
میری اولاد سب تیری عطا ہے۔
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے۔

یہ پانچوں جو کہ سب سیدہ ہے
بہی ہیں پنجین جن پر سب ہے
یہ تیرا فضل ہے اسے میرے ہوی
سبحان الہی اخزی الامادی
کیا خدا تعالیٰ کی طرف سے یہی بشارت آپ کو
دی گئی تھی۔ کہ لغوہ باللہ من ذاک آپ کی اولاد
خیانت اور دشمنی میں ترقی کرے گی۔ اور کیا ایسی
وہ عطا ہے۔ جسے آپ نے فضل الہی تیا ہے۔

پنہمی دوستو! اللہ میں منکم محل رشید۔ کہ آپ
لوگوں میں کوئی ایسا جھلا آدمی نہیں۔ جو ایسی لاش
باقوں کو روک سکے۔

حضرت سید محمد علیہ السلام کے یہ الفاظ پیش کرنے
بہت سے ہم پنہمی دوستوں سے دریافت کرتے ہیں۔
کیا حضور علیہ السلام کی یہ باتیں درست ہیں یا
وہ جو آپ کے اخبار دار۔ وکیرانے مزاج کی ہیں۔
اگر لغوہ باللہ وہ صحیح ہے۔ جو اس پرچم میں لکھا
گیا ہے۔ تو کیا اس کے صاف یہ سنے نہیں۔ کہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ سب پیشگوئیاں
نقطہ نہیں اور جو بشارت آپ کو دی گئی تھی۔ وہ
بے بنیاد تھیں۔ تاکہ حضرت امیر المؤمنین ایہ امتداد
کے متعلق آپ کے جذبات ایسے ہیں کہ ایسی باتیں کہنے
پر ایسے ایک مجبور پائے ہیں لیکن خدا اسے توڑ دینے
کہ ان کی ذمہ حضرت سید محمد علیہ السلام پر ہی توڑتی ہے اور
پھر حال آپ لوگ حضور علیہ السلام پر ایمان لگا دینے کی کوشش
ہیں کیا اس کوئی کے ساتھ اس طرح بر ملا حضور کی باتوں
کا تکذیب روا ہے پھر غیرہم انجام آتم میں حضرت
سید محمد علیہ السلام فرماتے ہیں :-

”دوسری زود کے وقت میں ہرچہ نام لکھا کہ تیرا
مبارک اولاد دیکھی نہیں کو سچ سے شائبہ ملی۔ (ص ۱۸)
غیر سالیح اصحاب خوف خدا دل میں کہتے ہوئے ان
الفاظ پر غور کریں مابقی میں اولاد کے متعلق حضور علیہ السلام
فرماتے ہیں کہ اسے سچ سے شائبہ ملی۔ اسی کے
متعلق ان کے اخبار نے وہ الفاظ درج کیے ہیں۔

جن کا اور پر ذکر کیا جا چکا ہے :-
حضرت سید محمد علیہ السلام اپنی کتاب ”سراج نیر“
میں تحریر فرماتے ہیں۔ ”خدا کے فضل بطور نشان
میرے واسطے سے ظہور میں آئے ہیں۔ اور اولاد بھی
نشان ہو گی۔ خدا نے نیک اور بابرکت اولاد کا وعدہ دیا۔
اور پورا کیا۔“

تحریک جدید سال ہجری میں ایک اضافہ اور اس پر سچ تک ادائیگی

لفیٹنٹ شیم احمد صاحب دہلوی جنہوں نے سال ہجری کے ساتھ ہی سال ہجری میں ایک صدویہ اور سال ہجری میں ڈیڑھ سو روپیہ داخل کیا تھا۔ وہ سال ہجری کے متعلق حضرت امیر المومنین امیر اشرفیہ کا خطبہ پڑھ کر نکلتے ہیں۔ کہ میں اپنے سال ہجری میں مزید پانچ سو روپیہ کا اضافہ کرتا ہوں حضرت امیر اللہ احسن الجواد اس طرح میرے سال ہجری میں چھ سو روپیہ ہو جائیں گے۔ اور جو کچھ حضور امیرہ اللہ قائلہ نے انصافاً لایا ہے۔ کہ وہ لوگ جو سابقین الاولون کی پہلی فہرست میں آنا چاہتے ہیں۔ انہیں اس بارچ تک اپنا وعدہ مراکز میں سونی صدی داخل کر لینا چاہیے۔ اس لئے حضور امیرہ اللہ قائلہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں میں انشاء اللہ پانچ سو روپیہ کا چیک فروری ۱۹۲۵ء میں ارسال کرنے کا اسی سے انتظام کر رہا ہوں۔ تا سیر ادائیگی اس بارچ مسئلہ سے قبل ہو جائے۔ اور میں بھی حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کرنے والا ہوں۔

وہ دوست جو وعدے کر چکے ہیں۔ یا کرنے والے ہیں۔ انہیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ان کا وعدہ اس بارچ تک ادا ہو جائے لیکن اجاب تو وعدہ نہیں کرتے۔ بلکہ رقم ہی ادا کر دیتے ہیں۔ چنانچہ لاہور سے چودھری امیر اللہ خان صاحب نے سال ہجری ۲۲۵ روپیہ داخل کر دیا ہے۔ جناب امیر اللہ احسن الجواد ہر احمدی جو تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لے رہے ہیں۔ اسے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ سابقین الاولون کی پہلی فہرست میں آجائے اس کے لئے اس بارچ تک ادائیگی کرنا ضروری ہے۔ نیشنل سیکرٹری تحریک جدید

ہندوستان میں ہوائی چھتریوں سے اترنے کی مشق

ہندوستان کے ایک مقام سے یکم جنوری گوشتہ چند ہفتوں سے ہندوستان کے ایک شہر کے قریب کھلے میدان میں ہر دو پہر کو جب موسم صاف ہو ایک بھاری ہجوم جمع ہو جاتا ہے۔ یہاں بیٹے کی طرح رونق ہو جاتی ہے۔ خواجہ فروش بھی پہنچ جاتے ہیں۔ لوگ اس وقت جوق در جوق اس میدان کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ جب وہ آسمان سے بڑے اور بھاری ہوائی جہازوں کی پرواز کی آواز سنتے ہیں۔ وہ سمجھ جاتے ہیں۔ کہ کھیل شروع ہونے والا ہے۔ تھوڑی دیر بعد آسمان سے پہلے کپڑے کے گیند گرتے نظر آتے ہیں۔ جو بعد میں قبائے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ میدان میں تماشہ دیکھنے والوں کی ہزاروں ڈیڑھ گھنٹے سے شام ۱۲ بجے تک ہوتے ہیں۔ کئی روز سے اس مقام پر ہوائی جہازوں سے ہوائی چھتریوں کے ذریعے زمین پر اترنے کی مشق کی جا رہی ہے۔ مگر لوگوں کا شوق ہے۔ کہ اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ بھاریوں کی جگہ جوانوں کو اترنے دیکھ کر جلد آواز سے نعرے بلند کرتے ہیں۔ (ملاحظہ فرمائیں پنجاب)

خیر سید اصحاب غور کریں۔ کہ اگر حضور علیہ السلام کی اپنی اولاد کے متعلق اس تحریک کو کوئی مخالفت ان کے سامنے پیش کرے کہ جسے کہ یہ غلط ہے۔ اور اس کے غلط ہونے کے ثبوت میں بیانیہ بیانیہ اور دیگر سند و دلائل بالآخر پیش کر دے۔ تو ان کے پاس کیا راہ ہے سوائے اس کے کہ وہ تسلیم کر لیں۔ کہ مخالفت جو کہہ رہے ہیں وہ درست ہے۔ اور حضور علیہ السلام پر ایمان کے تمام دعوے دھرم کے دھرم سے رو جائیں۔ حضرت سید محمود علیہ السلام حضرت امیر المومنین امیرہ اللہ قائلہ کے متعلق فرماتے ہیں "بند خدا قائلے نے ایک دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ چنانچہ میرے سبب بشارت کے ساتویں صفحہ میں اس دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ بشارت ہے۔ دوسرا بشر دیا جائے گا۔ جس کا وہ سرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو کچھ ستر سالہ ہے پیدا نہیں ہوا مگر خدا قائلے کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹٹا ممکن نہیں" یہ ہے حیات اشتہار سبز کے سفر ساری کی جس کے مطابق جنوری ۱۹۲۵ء میں لاکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمود رکھا گیا۔ اور اب تک بعض قائلے اندر موجود اور ۱۰ اوپر سال میں ہے۔

پھر حضور فرماتے ہیں یہ بشارت دی کہ ایک بیٹا ہے تیرا جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

فتح اسلام کا پھر مشرودہ سادے پیارے

ازنا لکھنؤ دہلی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

سافر کوثر و تسنیم پلا دے پیارے
میری بگدی ہوئی تقدیر بندے پیارے
آہ! ان حضرت نصیبوں کو بگاڑ دے پیارے
اس کے سایہ میں ہر ایک قوم کو لادے پیارے
پسین سے آگے گھری بھڑکے پیارے
فضل و فضل پر سے ان کو ہٹا دے پیارے
فتح اسلام کا پھر مشرودہ سادے پیارے
اس کا ایمان و یقین اور بڑھانے پیارے

میرے ساتی میری تلخی کو مٹا دے پیارے
فضل سے اپنے بچے سے حسرت اڑن
تیری توحید کا بچ جانے جہاں میں ڈنکا
تو نے اسلام کا لہر لیا ہے پوچھ جو یہاں
رات سب جاگے ہیں چور کے دعائیں تیرے
دین کے رستے میں جو تیرے پڑے ہیں پتھر
آخری جنگ ہے یہ نور کی اور ظلمت کی
تیرے محمود کے جس جس نے سنے ہیں خطبے

تشنہ لب گوہر ناشاد ہے اس کے موہ نہیں
خیم کا خم اپنی محبت کا انٹھادے پیارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندی لٹریچر کی طباعت کا کام

ہندی لٹریچر جس کی مانگ بہت دیر سے تھی۔ اب پھینا شروع ہو گیا ہے۔ کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی شدید گران کی وجہ سے خرابا زیادہ ہیں۔ دوست اس میں حق قدر چندہ بھیج سکتے ہیں۔ جلد از جلد بھیج دیں۔
(مناظر دعوت و تسلیم قادیان)
چندہ جلد سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی جائے
اللہ شہ کہ خدا قائلے کے فضل سے جلد سالانہ بخیر و خوبی گزر چکا ہے۔ مگر اب جلد کے بلوں کی ادائیگی کے لئے روپیہ کی جلد ضرور ہے۔ اہل تمام عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں اتنا ہی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا بقایا چندہ جلد سالانہ جلد تر وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ ناظر بیت المال قابل توجہ رہے۔ انہیں اجاب گوشتہ ہندی کے حصوں کے بحال ہونے کاوش لیں۔ وہ اجاب گوشتہ قابل توجہ رہے۔ اس بارچ ہندی دیا آمیزی سکتے ہیں۔ پہلے کہیں اللہ دیدیجے تو ان کی ادا شدہ رقم سٹیٹ بینک آف انڈیا یا احمدی ٹریسٹنگ کمپنی کے ذریعے براہ راست وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ ناظر بیت المال رقم کو چیک بنی دہی اگر اپنے حصہ صرف کرنا چاہیں۔ تو جسے جس وقت چاہیں ملانے دیں۔ لیکن یہ ہوگا۔ اور اس کا لٹا شہ جوری کے دفتر میں بھیج کر دیا جائے۔ مگر اللہ العلیٰ ابوالفضل عفو قادیان

درالحدیث

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تبلیغی خط اور نسل والیہ رو کے سوال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابوسفیان نے روایت ہے کہ میں صبح غزہ کے زمانہ میں مکہ شام فرعون تجارت ایک قافلہ کے ساتھ گیا ہوا تھا۔ لہذا اس وقت تک میں مسلمان نہیں تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معقوس والیہ سے عظیم روم کرئی دالے اعلان وغیرہم سلطان کو تبلیغی خط لکھوا دیا فرماتے عظیم روم کو جو خط لکھ دیا گیا۔ وہ وحیہ کلجی کہ کہ قافلہ اسیل فرمایا جب عظیم روم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنا رک بڑھا۔ تو اس نے حکم دیا کہ کسی سر وغیرہ میں دیکھو کہ کوئی عرب قافلہ آیا ہو۔ تو اسے میرے پیش کر دو۔ دیکھو تو نے لے لے ایک برس میں پہنچے۔ تو انہوں نے مجھے (ابوسفیان وغیرہم) قافلہ کے نعیم ہا۔ اور کہ لے کر وہ عظیم کے پاس آئے عظیم روم نے ان سے پہلا سوال یہ کیا کہ ایک اقرب نسبتاً بھلا الذرحیل یعنی اس شخص کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نزدیک رشتہ دار تم میں سے کون ہے۔ ابوسفیان نے جواب دیا میں اس کا فریبی ہوں عظیم روم نے درباریوں کو کہا کہ اس کو لیرے تو دیکھ کر وہ ایک شخص اس کی پیٹھ اس کے سابقہ کی طرح گردو۔ اور درجہ ان کو کہا کہ جب یہ شخص کوئی جھوٹی بات بیان کرے فوراً مجھے بتانا۔ ابوسفیان نے کہا میں اس امر کا اندیشہ نہ ہوتا۔ کہ میرے چھوٹے عظیم روم گرفت کرے گا۔ تو میں فرزند کوئی خلات واقعہ باتیں بیان کرنا سب سے پہلا سوال عظیم روم نے مصدق علیہ السلام کے متعلق یہ کیا۔ کیسے نسبتہ۔ آپ کا حسب ذیل کیا ہے یہاں یہ بات وہ نہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ دنیاوی حسب ذیل کوئی چیز نہیں۔ ہم سب کا ہے کہ وہ اور وہ اگر ایک آدمی کو اولاد نہیں لیکن میں میں ہر کہ حسب ذیل کاروان قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ اور خدا تبارک و تعالیٰ نے اسے بزرگ و بزرگ دنیاوی کو بتایا میں عورت کے ساتھ رکھتا ہے۔ اس لئے فریاد ہی نقطہ رنگا ہے سے بھی ان کو ذرا سب طاعت اور سب سے بڑا کہ ہے۔ چنانچہ ابوسفیان کو بھی اس بات کی گواہی دینی پڑی۔ اور اس نے کہا اے خلیفہ ذوالنہب کہ وہ ہم میں سے عاں خاندان کا فرزند ہے۔ دوسرا سوال عظیم روم نے کیا۔ فضل خال هذا المغول منكم احد قط

اس لئے کہ نبی کی گزشتہ زندگی اس کے دعوئے کو پرکھنے کے لئے مہیا ہوئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا فعل یغدا یعنی کیا آپ کسی وقت بڑھدی کہتے ہیں۔ ابوسفیان نفی میں جواب دینے کے سوا اور کیا کہہ سکتا تھا۔ لیکن اس نے یہ بات بھی فرمائی کہ یہ ہی دی۔ کہ اس وقت ہی معاہدہ ہے۔ دیکھو وہ بدعہدی کرتا ہے کہ نہیں۔ تو اس اور دوسرے سوال عظیم روم نے یہ کیا فضل خاندانمولا۔ فکیف کان قتالکموا یا کا۔ یعنی کیا تمہارے اور اس کے درمیان جنگ بھی ہوئی ہے۔ اگر ہوئی ہے تو کون فتحیاب ہوتا ہے۔ ابوسفیان نے جواب دیا کہ الحرب بیننا و بینہم سجال بیتال مننا و منننا منہ۔ یعنی لڑائی ہمارے اور اس کے درمیان بطور ڈول کے ہے۔ کبھی وہ قبضہ کر لیتا ہے۔ کبھی ہم۔ گیارہواں سوال عظیم روم نے یہ کیا ماذا یاہا کہ وہ شخص تمہیں کن امور کا حکم دیتا ہے۔ ابوسفیان نے کہا بقول اعبدا و اللہ وحدہ لا شریک لہ۔ اور اترا کہ اما یقول اہماء کہ وہ یاہا ما بنا لصلوۃ و الصدق و العفاف و الصلۃ یعنی آپ حکم دیتے ہیں کہ خدا کے واحد کی عبادت بجا لاؤ۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور اپنے آباد و جلا کی پہرہ کی کہ نہ ہو۔ تو وہ نماز پڑھنے کا پیرہ بولے گا۔ اور گناہوں سے بچنے کا۔ اور اس کے تعلقات کو استوار کرنے کا۔ ان جوابات کے بعد منزل نے کہا مجھے یقین ہو گیا ہے کہ وہ سچا نبی ہے۔ کیونکہ یہی باقی انبیاء کے نشانات خصوصاً میں۔ اور پھر عظیم روم نے ابوسفیان کو مخاطب کر کے کہا فان کان ما تقول حقاً فسیملنا موضع قد تمی ہاتین وقد کنت اعلم انہ خاوی لہواکن اظنہ منکم فلو ائی اعلموا فی الخلف الیہ لبقشتتم لعداہک و لو کنت عسکرا لعسلت عن قدیہہ۔ یعنی جو کچھ تو نے بیان کیا ہے۔ اگر یہ حق ہے۔ تو وہ شخص عنقریب اس جگہ کا بادشاہ ہو جائے گا۔ اور اگر میں جانتا کہ وہ بیعت ہونے والا ہے اگر مجھے علم ہوتا۔ کہ وہ تم عرب لوگوں میں سے ہو گا۔ اور مجھے علم ہوتا۔ کہ میں ان تک بیعت و سلامت پر پہنچ جاؤں گا۔ تو میں ضرور اس کی ملاقات کے لئے مشتت برداشت کرنا۔ اور اگر میں اس کے پاس ہوتا تو اس کے پاؤں دھوئے کی سعادت حاصل کرتا۔ پھر عظیم روم نے وہ خط لکھوایا اور اسے پڑھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب میں غط پڑھا چکا۔ تو دربار میں لوگ آپ میں چہرے

کرنے لگے۔ اور لوگ بلند آوازوں کے ساتھ باہم مصروف گفتگو ہونے اور ہمیں واپس مسجد یا گیا۔ جس وقت میں باہر آیا۔ تو میں نے اپنے ساتھیوں کو کہا کہ اب تو اس ابن کثیر کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور اس سے عظیم روم بھی بگھرانے لگا ہے۔ قبل از اس عظیم روم ایک سنہ خواب دیکھ چکا تھا۔ کہ اس سلطنت پر ایک ایسی قوم نے قبضہ کر لیا ہے۔ جو کہ غنہ کرانی ہے عظیم روم کو فکر و اس گم ہو گیا تھا۔ اور شکر دنوم رہنے لگا تھا۔ اس نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ غنہ کون کون سی قوم کرانی ہے تو اس نے جواب دیا کہ یہودی غنہ کر دیتے ہیں۔ عرب بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے تھے۔ اور غنہ کر دیتے تھے۔ لیکن وزراء کا اس طرف وہم و گمان بھی نہ گیا۔ کہ اہل عرب بھی ہمارے ملک پر قبضہ کر سکتے ہیں عظیم روم نے اطمینان قلب کے لئے ابوسفیان کے قافلہ میں سے ایک شخص کو بلا لیا۔ اور جب اس سے معلوم ہوا کہ اہل عرب بھی غنہ کر دیتے ہیں۔ تو اس کو یقین کامل ہو گیا۔ کہ ضرور بالفرد یہی قوم ہے جو کہ نافع ہوئی۔ اس نے شرہ کے لئے درباریوں کو ایک مال میں جمع کیا۔ اور مال کے دروازے بند کر دئے۔ اور ان کو کبھی ہل نہ کر فی الفلاح والرشد وان ینتہت ملککم فقیلایعدا ہذا النبی یعنی اگر تم میں کسی کا مال یا رشک علامت ہے۔ تو تم اور تم چاہتے ہو کہ تمہارا ملک سلامت رہے۔ تو تم اس نبی کی بیعت میں شامل ہو جاؤ عظیم روم نے یہ بات کبھی ہی سمجھی۔ تو درباری خاصو اخصو حصہ حضرت الوحش الی الابواب فوجدوا ہا قد غلقت یعنی جگہ گھروں کی طرح بند کئے ہوئے دروازوں کی طرف آئے۔ اور انہوں نے دروازوں کو بند پایا جب عظیم روم نے درباریوں کی اس وحیانہ حالت کو دیکھا۔

شبان

نیر یا کی کامیاب دوا ہے

کو نین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کو نین کے استعمال سے صہوک مند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ زہا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہتے تو شبان استعمال کریں۔ قیمت یک صد ایک روپیہ دو آنہ قیمت سچاس ترس ار طے کا پتہ۔ دوا خانہ خدمت خلق قادیان

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کو نین کے استعمال سے صہوک مند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ زہا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہتے تو شبان استعمال کریں۔ قیمت یک صد ایک روپیہ دو آنہ قیمت سچاس ترس ار طے کا پتہ۔ دوا خانہ خدمت خلق قادیان

پشکوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق - غیر مباین کے ایک سکہ بزرگ کی شہادت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۵۹ء کو پشکوئی میں پیدا ہوئے۔

۱۸۵۹ء جولائی ۱۸ء اور سب سے پہلے ۲۰ فروری ۱۸۵۹ء کو پشکوئی اپنے ایک فرزند کے مصلح موعود ہونے کے بارہ میں فرمائی ہے۔ اس کے مصداق سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ابید اللہ نقال ہیں۔ کیونکہ

اول - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ "اب رط کا بوجہ وعدہ الہی تو میرے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو خواہ دیر سے۔ بہر حال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا" (اشتمار ۲۲ مارچ ۱۸۵۹ء)

دوم - دیگر ناموں کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مصلح موعود کے لئے مندرجہ ذیل ناموں کی تعیین فرمائی ہے مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں نقل رکھا گیا اور سب سے دوسرا نام اس کا محمد اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔

اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عرفا سر کیا گیا ہے (سب سے پہلے اشتمار حاشیہ ص ۱۸) گو یا مصلح موعود جس کا نام محمد ہے وہ حضرت علیؓ کی طرح ایک ہی کا عینا مامور دوسرا خلیفہ ہوگا۔ اور حضرت عمرؓ کی طرح دوبارہ کشف اور الہام سے مشرف ہوگا

سوم - حضور نے یہ بھی بالوضاحت فرمایا ہے کہ مصلح موعود بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہوگا۔ جیسا کہ فرمایا: "دالغ" "ضرور تھا کہ اس کا مصلح موعود کا ناقل آنا مخرج التوا میں رہتا جب تک یہ پیشہ جو فوت ہو گیا ہے پیدا ہو کر پھر واپس اٹھا یا جائے۔ کیونکہ یہ سب امور صلت الہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے۔ اور

بشیر اول جو فوت ہو گیا ہے بشیر ثانی کیسے بطور درپاس ہوا؟ (سب سے پہلے اشتمار حاشیہ ص ۱۸) جب بددیو الہام نکلے گا۔ اور صاف ظاہر کیا گیا کہ ظلمت اور روشنی دونوں اس لئے کے قدموں کے نیچے ہیں۔ یعنی اس کے قدم ہٹانے کے بعد جو مدت سے مراد ہے ان کا آنا ضرور ہے۔ سوائے

وہے کو جو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا جبرانی میں منت پر موقوف ہو گیا۔ اور خوشی سے اچھلے کہ اس کے بعد روشنی آگے کے (ص ۱۸) عرصہ ۲۲ مارچ ۱۸۵۹ء سے ۹ برس کی میعاد کے بعد اور بشیر اول (مسیح) کے بعد بلا توقف پیدا

۱۸۵۹ء ۲۲ مارچ ۱۸۵۹ء سے ۹ برس کی میعاد کے بعد اور بشیر اول (مسیح) کے بعد بلا توقف پیدا

و غیرہ کی پشکوئی کے حوالہ سے محمود دوسرے پشکوئی کا ذکر فرمایا کہ وہ اپنی میعاد کے اندر پیدا ہو گیا ہے۔ اور اب اس کی اتنی عمر ہے۔ اور اس طرح عمر پانے والا جو اب بھی ظاہر فرمایا۔ علاوہ ۱۲ جنوری ۱۸۵۹ء کو جو بعد انکشاف کا اعلان دینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ نیز کتاب سراج مشرف جس کی اشاعت اس وقت سے ہوئی تھی کہ اس انکشاف کے بعد اس میں مصلح موعود کا حال لکھا گیا ہے۔ اور ان وعدوں کا ایفا کر کے اور تعین کرتے ہوئے صاف بتا دیا کہ مصلح موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدیہ اللہ ہی ہیں ذیل میں غیر مباین کے ایک سکہ بزرگ و جدید عالم یعنی مولوی سید محمد حسن صاحب امر وہی کی راسخہ پشکوئی مصلح موعود کے مصداق کے بارہوں درج کی جاتی ہے۔ مولوی صاحب کے متعلق ڈاکٹر

بنت احمد صاحب لکھتے ہیں:-
مولانا محمد احسن مرحوم... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرائے قلام میں سے تھے۔ اور جن کی حضرت اقدس امین عزت کرتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ ان کے ساتھ پراختہ کو اپنا ساتھ پہنچا تھا۔ اور جن کو ان دور مشرفوں میں سے ایک قرار دیا تھا۔ جن کا ذکر حدیث میں ہے۔ کہ وہ اپنے والے مسیح کے ساتھ ہو گئے

مولانا مرحوم بجائے خود قرآن و حدیث کے بہت بڑے سکہ عالم تھے۔ اور لوہا صلیب حسن خان کے زمانہ میں بھوپال میں نواب صاحب موصوف کا دست راست تھے۔ اور وہ ان کی بڑی عزت کرتا تھا۔ "امرأة الاختلاف ص ۱۸" جناب مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں:-

۱۔ "حضرت مولانا سید محمد احسن صاحب کو سلسلہ میں ایک خاص مقام حاصل تھا۔ اور جن دور فرشتوں کے گدھوں پر ہاتھ رکھ کر مسیح موعود کو نزل ہوا تھا۔ ان میں سے ایک انہیں قرار دیا گیا تھا۔" (پیغام صلح ۵ فروری ۱۸۵۹ء)

۲۔ "اگر بالفرض اس وقت کوئی مامور ہوتا۔ تو اس کے الہام کے ذریعہ سے جو فیصلہ اشد تعلق دے سکتا ہے۔ کیا اس سے بڑھ کر ذریعہ وہ شہادت نہیں۔ جو حضرت مولانا محمد احسن صاحب کے قلم اور زبان سے ادا کرنا ہوتی ہے۔" (مشافت مامورین ص ۱۸)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح سے مولوی سید محمد احسن صاحب کو فرشتہ قرآن دے جانے کے بارہ میں خود و غیر مباین

کو بھی اتنا تو مسلم ہے۔ کہ آپ نے اگر ایسا فرمایا۔ تو اجمہادی طور پر فرمایا۔ مگر بعد میں نبی ہوا و صاف تہ کی بنا پر جو کچھ فرشتوں سے مراد تھا۔ صاف بیان فرمایا تھا۔ علاوہ اس کے یہ بھی غیر مباین کو یہ جینے لگا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس بارہ میں کئی تحریریں کریں۔ (انٹرنیٹ، رمارتج ۱۹۹۱ء ص ۱۸)

مگر غیر مباین میں سے کسی نے اب تک اسے پیش نہیں کیا۔ اور نہ کر سکیں گے۔ انٹ۔ اللہ۔ بہر حال اس سے ظاہر ہے۔ کہ مولوی محمد احسن صاحب کا مقام اہل بیعت کے نزدیک کتنا بلند ہے۔ اور چونکہ ان کی شہادت غیر مباین کے نزدیک گھڑی مہر اور ایک مامور کے الہام سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ اس لئے پیش گوئی مصلح موعود کے مصداق کے بارہ میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ اس سے کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟

سید صاحب موصوف نے جہاں جہاں فرشتہ کی تقریریں کہا تھا۔ کہ:-

۱۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۲۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۳۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۴۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۵۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۶۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۷۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۸۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

۹۔ ایک یہ بھی الہام تھا۔ کہ انا بشیر اول ہوں۔ مصلح موعود الحق والعدل الخ جو اس حدیث کی پشکوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے۔ کہ پشکوئی میں پیدا ہو گا۔ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہو گا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود صاحب صاحب موجود ہیں۔ منجملہ ذہنیت لیبہ کے اس نظریہ سی عمر میں جو خطبہ انہوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے۔ اور مسند حارف اور حقائق بیان کی ہیں۔ وہ بے نظیر ہیں۔ اب کوئی انہیں معمولی سمجھے اور بے

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے پس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان سیانہ دی اختیار کرے۔ لیکن گزشتہ غلطی علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

اکسیر شباب

ہے۔ اکیٹ باب نیا فون نیا کوش پیدا کر دیتی ہے۔

تیت تیس فرماک پانچ روپے

حصے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پشکوئی

یہ توکل کے بچے ہیں۔ ابھی ہمارے ہاتھوں میں پے ہیں۔ اور کھیلنے کو دتے پھرتے تھے۔ تو یاد رہے۔ یہ فرعونی خیالات ہیں۔ چنانچہ فرعون نے بھی حضرت موسیٰ سے یہی کہا تھا۔ اَلْمَوَدَّةُ بَيْنَا وَبَيْنَا وَلِبَدَّتْ بَيْنَنَا مِنْ عَمْرٍكَ مَسْنِينَ وَفَعَلْتَ فَعَلَتِكَ الْبَقِيَّةُ فَعَلْتَ وَانْتَ مِنْ الْكَا فَرُونَ (کیا میں نے بچپن میں تیری پرورش نہیں کی۔ اور تو اپنی عمر سے کئی سال یہاں نہیں رہا۔ اور تو نے وہ کتوت کیا جو کیا۔ اور تو کو فرعون نعمت کرنے والا ہے) میرے بھائیو! ایسا خیال کسی کے دل میں آئے تو استفطار پڑے۔ کیونکہ فرعون کا برا انجام ہوا۔ جو تم کو معلوم ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر ۲۶ جنوری ۱۹۴۳ء صفحہ ۱)

پھر ایک خطبہ جمعہ میں بیان کیا کہ:-
 ” جبکہ صدمہ یہ الہام زور شور سے پیدا ہوئے۔ تو جو الہام ذریت طیبیہ کے لئے ہیں۔ کیا وہ پودے نہ ہونگے۔ مکا، حاشا۔ ضرور پلنے ہونگے۔ ایہا الاحباب! ان الہامات پر کمال ایمان ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تو مومن بعض دن کھنر بعض کی وعید میں کوئی آجائے۔ نوز بائذ۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ آثار ان الہامات کے پورے ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے حکم سے

ہماری کل جماعت کے وہ (یعنی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ ناسخ) امام ہیں۔ اور انہوں نے تھوڑے ہی عرصہ میں ایسی غیر معمولی ترقی کی ہے جیسے کہ الہام میں تھی۔ اور میں نے تو انہوں کے طور پر یہ سب ارشاد مٹا ہر کئے ہیں۔ اس لئے میں مان چکا ہوں۔ کہ یہی وہ فرزند ارجمند ہیں۔ جنکا نام محمود احمد سبزیار ہے۔

طیبیہ عجائب گھر کے متعلق انہوں کی تالیف اپنے سنی آپ دو مسرلوں کی زبانی سینے

اس زمانہ میں جب طب قدیم کی روشنی مخالفت و بے تقاضائی کی تاریکیوں میں ڈوب رہی، طیبیہ عجائب گھر قادیان ہے جو اس فن قدیم کی مزین خوش اسلوبی سے پوری کر رہا ہے۔ ادارہ موتیوں چاکر کے گراؤ میں تک میرا کام ہے۔ اور تمام مفادات حاصل کر کے اور طبی تقاضے کے مطابق ہوتے ہیں۔ لہذا حضرت سید صاحب طیبیہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھا کر جاری تحقیق کا جائزہ لیں۔ کیونکہ مفرداً اگر چھے ہوں۔ تو مرکب دو ایسی فائدہ مند دوائیوں کی۔ اور پچھلے تو طبی علم کی کامی کامی کا سبب بڑا سبب ہے۔ کہ مرکبات کے فراہم کرنا داخل میسر نہیں آتے۔ لیکن طیبیہ عجائب گھر قادیان نے اس کام کو انتہائی کامیابی سے پورا کر دکھایا ہے۔
 عالمگیر دسمبر ۱۹۴۳ء

ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر ۲۶ جنوری ۱۹۴۳ء صفحہ ۱)

امیر کچھ غیر مبایین میں سے سنجیدہ تلاشیاں جنی اس شہادت سے فائدہ اٹھائیں گے۔
 دعا علینا اللہ الیوم وغ المبین
 (خاکار سید احمد علی سیکوٹی بروہی ناضلی)

سیکرٹری مال کانقر

دا، مولوی عبد اللطیف صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بیچ مرگ مقرر کیا جاتا ہے۔ (۲۵)

مستری عبد الرحیم صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم مقرر کیا جاتا ہے۔ معلقہ جماعتوں کے احباب ان سے تعاون فرما کر خدا اللہ ماجور ہوں۔ ناظرینت مال

حکیم نظام جگر کا محبت علاج

جو ستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حکیم نظام جگر طبعیت غیر مترقبہ ہے جگر نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہما ش ہی طیب مد ہار جوں کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔
 جب اٹھارہ جگر طبعیت کے استعمال سے بچہ ذہن۔ خوبصورت۔ اندر صحت اور اظہار کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھارے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔
 قیمت فی تولد پچھ۔ مکمل خورداک گیارہ تو سے یکدم منگوانے پر گیارہ پونے

حکیم نظام جگر حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ دوا خاصہ معین الصحت قادیان

دی سٹار موزری ورس لمیٹڈ قادیان
 Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

جملہ حصہ داران دی سٹار موزری ورس لمیٹڈ قادیان کی ہم اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن حصہ داروں کے حصص بوجہ عدم ادائیگی اقساط ضبط ہو کر فروخت نہیں ہو چکے۔ ایسے حصص کو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں ان اختیارات کی رو سے جو اسے آریٹیکل آف ایسوسی ایشن کے قاعدہ ۳۳ و ۳۵ کے ماتحت حاصل ہیں۔ ۲۰ فی حصہ تاوان ڈالکر بحال کر دیا، اس لئے ایسے حصہ داران جن کے حصص بوجہ عدم ادائیگی قسط اول و قسط دوم ضبط ہو کر فروخت نہ ہو چکے ہوں وہ اپنی بقایا اقساط بعد ۲۰ فی حصہ تاوان ادا کر کے اپنے حصص جات بحال کرا سکتے ہیں۔ ادائیگی اقساط یعنی بقایا زر رقم ادا کر کے حصص جات بحال کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۴۳ء ہے۔ اس بعد کوئی رقم بقایا وصول نہ کی جائے گی۔

کیلاٹ استعمال کسی دوسرے طب کی ضرورت نہ رہی



MacLight

میک ورس قادیان

اٹھار ایک دردناک دکھ سے

بچنے کے بعد بچ پیدا ہوتے اور نہ جانا ایک دردناک دکھ ہے۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے۔ جو نواہ کی تکلیف کے بعد پیدار کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس دکھ کو بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج ہمہ درد دلسواں جوڑے نصیحتی بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ جن کے ساتھ ہی اس کا استعمال فروری، حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خورداک گیارہ تو سے قیمت گیارہ پونے۔ آج ہی خریدیں۔ تاکہ وقت پر دوائے اور فائدہ یقینی ہو۔
 حلقہ کا پتہ
 درخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

وکی پی آر ہیں۔ براہ کرم وصولی کیلئے تیار رہئے!

